ادارہ

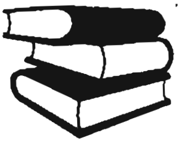

تعارف و تبصرہ کتب

پیام سیرت عصر حاضر کے پس منظر میں............مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی عصر حاضر کا ایک جید محقق اور عالم ہیں' طویل عرصے سے سماجی معاشرتی تہذیبی' ثقافتی' سیاسی' معاشی اور دیگر سلگتے ہوئے جدید موضوعات پر جدید عنوانات اور جدید اسلوب میں اپنے گراں بار اشہب قلم سے تشنہ لب اصحاب ذوق اور قارئین کی پیاس بجھاتے رہے ہیں۔ مختلف موضوعات پر ان کے سینکڑوں کتابیں مقالات اور مضامین منظر عام پر آئے ہیں' اور تاہنوز یہ سلسلہ جاری ہے' زیر تبصرہ کتاب انڈیا کے روزنامہ ''منصف'' حیدرآباد میں ''شمع فروزاں'' میں لکھی گئی سیرت النبیؐ کے موضوع پر مقالات کا مجموعہ ہے یہ چار ابواب پر مشتمل ہیں۔ باب اول مطالعہ سیرت کے مبادی' باب دوم حیات طیبہ ایک نظر میں' باب سوم سیرت نبوی سبق آموز پہلو' باب چہارم امت پر نبیؐ کے حقوق۔ سیرت کے متعلق کسی واقعہ کو اجمالاً بیان کرکے اس سے ملنے والے عملی اسباق کو اخذ کرکے عصر جدید کے حالات کو واقعات سیرت پر منطبق کرنے کی سعی کی گئی۔

جناب مولانا محمد جمیل اختر ندوی صاحب لائق صد احترام ہے کہ انہوں نے حضرت مولانا رحمانی صاحب کے ان مضامین کو یکجا کرکے برسوں سے لکھے جانے والے اخبارات کے اوراق گم گشتہ سے ان مقالات کو تلاش کرکے کتابی شکل میں شائع کرکے منظر عام کو معطر کردیا۔ مضامین بھی اعلیٰ اور صاحب مضامین بھی اعلیٰ' کاغذ بھی اعلیٰ اور طباعت بھی اعلیٰ۔ علمی و دینی و تحقیقی حلقوں بالخصوص سیرت کے موضوع سے شغف اور دلچسپی رکھنے والے مدارس عربیہ کے اساتذہ اور طلبہ کے لئے ایک نادر تحفہ ہے۔ اللہ دونوں کی سعی کو قبول فرمائے۔ اور اللہ زمزم پبلشر والوں کو توفیق دے کہ یہ مزید علمی کتابوں سے قارئین کو روشناس کراسکے۔ امین۔ یہ کتاب ۳۰۶ صفحات پر مشتمل ہے جس کی قیمت ۴۰۰ روپے اور زمزم پبلشرز کراچی سے دستیاب ہے۔

امام اعظم ابوحنیفہؒ کا محدثانہ مقام......حضرت مولانا حافظ ظہور احمد الحسینی

سراج الائمہ رئیس المجتہدین فقیہ اعظم محدث کبیر امام ابوحنیفہؒ ایک شخصیت ہی نہیں ایک عظیم مسلک ایک عظیم تاریخ ایک عہد ساز فکری اور علمی لحاظ سے ایک دبستان فکر کا نام ہے۔ وہ جتنے عظیم انسان تھے' قدرت نے ان سے علوم نبوت اور فروع علوم اسلامیہ کا جتنا کام لیا' اسی طرح انکا حلقہ تلمذ واثر جس قدر وسیع اور عظیم تھا ان کی خدمات جس قدر بے پناہ تھیں اس تناسب سے انکے مخالفین کی تعداد بھی خاصی کثرت سے پائی جاتی ہے اور اب بھی موجود ہے' مخالفین نے